السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا پانی پینے کے بعد کوئی خاص دعا ثابت ہے؟

درج ذیل الفاظ پڑھنے کیسے ہیں؟

"الحمد للہ الذي سقاناہ عذبا فراتا برحمتہ ولم یجعلہ ملحا اجاجا بذنوبنا"

(حمد وثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا خوش گوار پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے اسے کھارا نمکین نہیں بنایا (حوالہ مجھے یاد نہیں)

تحقیق کرکے جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابن ابی حاتم الرازیؒ فرماتے ہیں: "حدثنا ابی: حدثنا عثمان بن سعید بن مرۃ: حدثنا فضیل بن مرزوق عن جابر عن ابی جعفر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا شرب الماء قال: الحمد للہ الذي سقاناہ عذبا فراتا برحمتہ ولم یجعلہ ملحا اجاجا بذنوبنا" (تفسیر ابن کثیر 6/105، الواقعہ :70)

جابر سے مراد جابر بن یزید الجعفی ہے اور اس کی سند سے یہ روایت درج ذیل کتابوں میں بھی موجود ہے "حلیۃ الاولیاء (8/137، وفی سندہ تصحیف) کتاب الشکر لابن ابی الدنیا (70) شعب الایمان للبیہقی (4/115 ح 447 من طریق ابن ابی الدنیا) کتاب الدعاء للطبرانی (899 وحرفہ محققہ تحریفا قبیحا) اس روایت کی سند سخت ضعیف ومردود ہے۔ جابر الجعفی پر جمہور محدثین نے جرح کی ہے اور امام زائدہ بن قدامہؒ نے فرمایا: جابر الجعفی پر جمہور محدثین نے جرح کی ہے اور امام زائدہ بن قدامہؒ نے فرمایا: جابر الجعفی کذاب تھا، وہ علی (رضی اللہ عنہ) کی رجعت پر ایمان رکھتا تھا (تاریخ ابن معین روایۃ الدوری :1399 وسندہ صحیح)

امام سفیان بن عیینہ المکیؒ فرماتے ہیں: میں نے جابر الجعفی سے کچھ باتیں سنیں تو جلدی سے باہر نکل گیا، مجھے یہ خوف تھا کہ ہمارے اوپر چھت گر پڑے گی۔ (الکامل لابن عدی 2/539 وسندہ صحیح، دوسرا نسخہ 2/330)

ان کے علاوہ دوسرے محدثین کرام سے بھی جابر الجعیفی پر شدید جرحیں ثابت ہیں اور ان جروح کی تائید میں عرض ہے کہ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا: ما رایت احدا کذب من جابر الجعفی "میں نے جابر الجعفی سے زیادہ جھوٹا کوئی نہیں دیکھا۔ (تاریخ یحیی بن معین، روایۃ الدوری :1398، وسندہ حسن)

نیز دیکھئے میری کتاب الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (ص 75)

حافظ ابن حجر العسقلانیؒ فرماتے ہیں: "ضعفہ الجمہور" اسے جمہور نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (طبقات المدلسین 133/5)

خلاصۃ التحقیق: یہ روایت سخت ضعیف ومردود ہے۔ نیز دیکھئے اتحاف المتقین للزبیدی (5/223) اور الضعیفہ للالبانی (9/217 ح 4202)

تنبیہ: پانی پینے کے بعد یہ (مذکورہ) دعا پڑھنا امام حسن بصریؒ سے ثابت ہے۔ امام ابن ابی الدنیا نے کہا: مجھے اسحاق بن اسماعیل (الطالقانی) نے حدیث بیان کی: ہمیں جریر بن (عبدالحمید) نے عبداللہ بن شبرمہ سے حدیث بیان کی کہ حسن (بصری) جب پانی پیتے تو یہ (دعا) پڑھتے تھے۔ (کتاب الشکر :70 وسندہ صحیح موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا 1/487)

لہذا پانی پینے کے بعد آثار سلف صالحین کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے سے راضی ہوجاتا ہے جو کھانا کھاتا ہے تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور مشروب پیتا ہے تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہے۔ (صحیح مسلم :2734)

سیدنا ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھاتے یا پیتے تو فرماتے: «الحمد للہ الذي اطعم وسقیٰ وسوغہ وجعل لہ مخرجا»

حمد وثنا اللہ ہی کے لیے جس نے کھلایا، پلایا، اور اسے خوش گوار بنایا اور (نظام انہضام مقرر کرکے) مخرج بنا دیا۔ (سنن ابی داود :3851 وسندہ صحیح)

یہ دعا پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص502

محدث فتویٰ